پاکستان کے موبائل فون صارفین میں ہر گزرتے منٹ کے ساتھ 11 افراد کا اضافہ ہو رہا ہے - چیف ایگزیکٹیو آفیسر، موبی لنک

وزیر اعظم گیلانی PTA کی خصوصی تقریب کے مہمان خصوصی تھے

اسلام آباد: 24 جنوری، 2011 - "ہر گزرتے منٹ کے ساتھ پاکستان میں موبائل فون صارفین کی تعداد میں تقریباً 11 افراد کا اضافہ ہو رہا ہے۔ میری اس گفتگو کے مختصر دورانئے میں، پاکستان بھر میں تقریباً 4 لاکھ 30 ہزار SMS پیغامات کا تبادلہ ہو چکا ہوگا اور ملک میں مواصلاتی ذرائع سے ایک لاکھ 60 ہزار منٹ سے زائد گفتگو ہو چکی ہوگی" - یہ حقائق راشد خان نے بیان کئے جو پاکستان میں سیلولر خدمات کے سرفہرست ادارے، موبی لنک کے پریذیڈنٹ اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر ہیں۔ پاکستان میں موبائل صارفین کی کُل تعداد 10 کروڑ سے تجاوز کرنے کے موقع پر ایک خصوصی تقریب کے دوران راشد خان نے یہ معلومات فراہم کیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ: یہ کامیابی اس تقریب میں موجود تمام افراد کے لئے ایک پرمسرت موقع ہونے کے علاوہ، اس امر کی تصدیق بھی کرتی ہے کہ جدید ٹیکنالوجی تک رسائی محض مراعت یافتہ طبقے تک محدود نہیں، بلکہ یہ پاکستان کے عام خواتین اور مردوں کے لئے بھی وسیع پیمانے پر باکفایت انداز میں دستیاب ہے۔

ملک کی ترقی اور معاشی افزائش میں ٹیلی کمیونیکیشن کے شعبے کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے راشد خان نے کہا کہ: یہ صنعتی شعبہ پاکستان کے مجموعی GDP میں سالانہ 3 فیصد اضافے کا باعث ہے، جبکہ مواصلاتی شعبے کے مجموعی محصولات بڑھ کر، گزشتہ سال کے 333 ارب روپے کے مقابلے میں، سال 2009-2010 کے اختتام پر 357.7 ارب روپے تک پہنچ چکے ہیں۔ اس پورے خطے کے مقابلے میں سب سے زیادہ ٹیکسوں کی ادائیگی کے باوجود، پاکستان کی سیلولر صنعت نے یہ شاندار افزائش حاصل کی ہے۔ پاکستان میں ہر 1000 شہریوں میں سے 6 افراد کی آمدن کا دارومدار ٹیلی کام شعبے پر ہے۔

موبی لنک کا سرپرست ادارہ اورسکام ٹیلی کام ہولڈنگ، مصر سے پاکستان میں وسیع ترین سرمایہ کاری کرنے والا ادارہ بھی ہے۔ اورسکام کے گروپ چیف ایگزیکٹیو آفیسر، خالد بشارہ بھی اس تقریب میں موجود تھے، جہاں انہوں نے "پاکستان ٹیلی کمیونی کیشن اتھارٹی" (PTA) کے چیئرمین، ڈاکٹر محمد یاسین اور اس صنعت سے وابستہ دیگر افراد کو یہ تاریخی کامیابی اور اہم سنگ میل حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کی۔

'وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے، جسے PTA کے زیر اہتمام منعقد کیا گیا۔ تقریب میں نامور مواصلاتی اداروں کے اعلیٰ عہدیداران نے شرکت کی، جن میں ٹیلی مواصلات کی وزارت اور اس صنعت سے متعلقہ معروف شخصیات بھی شامل تھیں۔